خبرنامہ ماہنامہ کی خدمت میں حاضری کی درخواست اور ممبران کے چندے کی ادائیگی کے بارے میں ضروری وضاحت

خبرنامہ ماہنامہ کی خدمت میں حاضری کی درخواست اور ممبران کے چندے کی ادائیگی کے بارے میں ضروری وضاحت

(صفحہ ۱۲ کالم ۴ پر ملاحظہ کریں)

خبرنامہ ماہنامہ پیغام کے مدیر نے کہا ہے کہ رسالے کی اشاعت کے بارے میں کچھ ممبران کی طرف سے سوالات سامنے آئے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ پوری بات واضح انداز میں سامنے رکھ دی جائے۔ ان کے مطابق رسالہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے اور اس کی اشاعت کا بڑا انحصار ان چندوں پر ہے جو ممبران ادا کرتے ہیں۔ اگر چندہ وقت پر نہ ملے تو کاغذ، چھپائی اور ڈاک کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

مدیر کے مطابق کئی ممبران کو یاد دہانی کے پیغامات بھیجے گئے ہیں، فون کیے گئے ہیں اور بعض کے گھروں پر بھی رابطہ کیا گیا ہے، مگر اب تک بڑی تعداد نے اپنا حصہ ادا نہیں کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ رویہ صرف ایک شخص کا نہیں بلکہ پورے نظام کا مسئلہ بن گیا ہے، کیونکہ جب ایک ممبر ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے تو دفتر کو دوسرے کاموں سے وقت نکال کر اسی کے پیچھے لگنا پڑتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ممبران کی مشکلات کو سمجھتے ہیں اور کسی کو شرمندہ کرنا مقصد نہیں، لیکن رسالے کی ذمہ داری بھی ہے اور اسے نبھانا ضروری ہے۔ اس لیے ہر ممبر سے گزارش ہے کہ وہ اپنا چندہ بروقت بھیجنے کا انتظام کرے، تاکہ رسالہ بغیر رکاوٹ کے شائع ہوتا رہے۔ مدیر نے یہ بھی کہا کہ جو ممبران کسی وجہ سے رقم بھیجنے سے قاصر ہیں، وہ بھی براہِ کرم اطلاع دے دیں تاکہ ان کے بارے میں بھی کوئی فیصلہ کیا جا سکے۔

(صفحۂ آئندہ کا ہفتہ وار جائزہ)

ہفتہ وار جائزہ پیشکش: ریحانہ صدیقی

ہفتہ وار جائزہ کے مدیر نے کہا ہے کہ رسالے کی اشاعت کے بارے میں کچھ ممبران کی طرف سے سوالات سامنے آئے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ پوری بات واضح انداز میں سامنے رکھ دی جائے۔ ان کے مطابق رسالہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے اور اس کی اشاعت کا بڑا انحصار ان چندوں پر ہے جو ممبران ادا کرتے ہیں۔ اگر چندہ وقت پر نہ ملے تو کاغذ، چھپائی اور ڈاک کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

مدیر کے مطابق کئی ممبران کو یاد دہانی کے پیغامات بھیجے گئے ہیں، فون کیے گئے ہیں اور بعض کے گھروں پر بھی رابطہ کیا گیا ہے، مگر اب تک بڑی تعداد نے اپنا حصہ ادا نہیں کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ رویہ صرف ایک شخص کا نہیں بلکہ پورے نظام کا مسئلہ بن گیا ہے، کیونکہ جب ایک ممبر ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے تو دفتر کو دوسرے کاموں سے وقت نکال کر اسی کے پیچھے لگنا پڑتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ممبران کی مشکلات کو سمجھتے ہیں اور کسی کو شرمندہ کرنا مقصد نہیں، لیکن رسالے کی ذمہ داری بھی ہے اور اسے نبھانا ضروری ہے۔ اس لیے ہر ممبر سے گزارش ہے کہ وہ اپنا چندہ بروقت بھیجنے کا انتظام کرے، تاکہ رسالہ بغیر رکاوٹ کے شائع ہوتا رہے۔ مدیر نے یہ بھی کہا کہ جو ممبران کسی وجہ سے رقم بھیجنے سے قاصر ہیں، وہ بھی براہِ کرم اطلاع دے دیں تاکہ ان کے بارے میں بھی کوئی فیصلہ کیا جا سکے۔

(صفحۂ آئندہ کا ہفتہ وار جائزہ)

ہفتہ وار جائزہ پیشکش: ریحانہ صدیقی

ہفتہ وار جائزہ کے مدیر نے کہا ہے کہ رسالے کی اشاعت کے بارے میں کچھ ممبران کی طرف سے سوالات سامنے آئے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ پوری بات واضح انداز میں سامنے رکھ دی جائے۔ ان کے مطابق رسالہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے اور اس کی اشاعت کا بڑا انحصار ان چندوں پر ہے جو ممبران ادا کرتے ہیں۔ اگر چندہ وقت پر نہ ملے تو کاغذ، چھپائی اور ڈاک کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

مدیر کے مطابق کئی ممبران کو یاد دہانی کے پیغامات بھیجے گئے ہیں، فون کیے گئے ہیں اور بعض کے گھروں پر بھی رابطہ کیا گیا ہے، مگر اب تک بڑی تعداد نے اپنا حصہ ادا نہیں کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ رویہ صرف ایک شخص کا نہیں بلکہ پورے نظام کا مسئلہ بن گیا ہے، کیونکہ جب ایک ممبر ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے تو دفتر کو دوسرے کاموں سے وقت نکال کر اسی کے پیچھے لگنا پڑتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ممبران کی مشکلات کو سمجھتے ہیں اور کسی کو شرمندہ کرنا مقصد نہیں، لیکن رسالے کی ذمہ داری بھی ہے اور اسے نبھانا ضروری ہے۔ اس لیے ہر ممبر سے گزارش ہے کہ وہ اپنا چندہ بروقت بھیجنے کا انتظام کرے، تاکہ رسالہ بغیر رکاوٹ کے شائع ہوتا رہے۔ مدیر نے یہ بھی کہا کہ جو ممبران کسی وجہ سے رقم بھیجنے سے قاصر ہیں، وہ بھی براہِ کرم اطلاع دے دیں تاکہ ان کے بارے میں بھی کوئی فیصلہ کیا جا سکے۔

(صفحۂ آئندہ کا ہفتہ وار جائزہ)

ہفتہ وار جائزہ پیشکش: ریحانہ صدیقی